33786-کعبہ کے دروازے سے طواف کی ابتدا کرنا

سوال

بعض لوگ حجر اسود کی بجائے کعبہ کے دروازے سے طواف شروع کرتے ہیں تو کیا اس کا طواف صحیح ہے ؟

پسندیدہ جواب

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

جو شخص کعبہ کے دروازے سے طواف کی ابتداء کرے اور اس جگہ پر اپنا طواف مکمل کرے تو اسکا طواف مکمل نہیں ہوگا، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

(ولیطوفوا بالبیت العتیق (

ترجمہ :.{اور قدیم گھر کا طواف کریں}.الحج/29

جبکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حجر اسود سے طواف کی ابتداء کی اور لوگوں کو فرمایا :

(تمہیں چاہیے کہ تم مجھ سے اپنے مناسک سیکھ لو) مسلم (1297)

جب کسی نے دروازے یا حجر اسود کے سامنے والے حصہ سے اگرچہ قلیل مقدار میں ہی اندر سے طواف شروع کیا تو اس کا یہ پہلا چکر ضائع ہوگا اور شمار نہیں کیا جائے گا کیونکہ اس نے اسے پورا نہیں کیا لہذا اگر اسے جلد یاد آجائے تو اسے اس کے بدلہ میں ایک چکر اور لگانا ہوگا، وگرنہ اسے پورا طواف دوبارہ کرنا ہوگا۔

(اس پر واجب تو یہ ہے کہ وہ حجر اسود کے برابر سے طواف کی ابتداء کرے)

مطاف میں طواف کی ابتداء اور انتہاء کی علامت کے طور پر حجر اسود کے برابر فرش پر لائن لگادی گئی ہے، اس لائن کی موجودگی کے بعد لوگوں کی اس سلسلے غلطیاں کم ہوگئی ہیں، لیکن کچھ جاہل قسم کے لوگوں میں یہ غلطی ابھی بھی پائی جاتی ہے۔

بہرحال آدمی کو چاہیے کہ وہ اس غلطی سے متنبہ رہے تاکہ وہ عظیم خطرہ میں نہ پڑجائے اور اس کا طواف ہی پورا نہ ہو۔